Name
Address Line 1
Address Line 2
Address Line 3
Address Line 4
Address Line 5

Person ID: xxxxxx Application ID: IPPA xxxxxx

انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015کے آغاز کیلئے عبوری انتظامات

Dear XXXXX,

میں ریاست میں آپ کی موجودہ درخواست برائے پناہ گزین حیثیت/امدادی تحفظ کا حوالہ دیتا ہوں۔

میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ بین الاقوامی تحفظ (پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ) اور ریاست میں رہنے کی اجازت کے لیے درخواستوں کی چھان بین اور تعین کے لیے نئے انتظامات انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 (ایکٹ 2015) میں متعارف کروائے گئے تھے جو وزیرِ انصاف و مساوات کی جانب سے **31 دسمبر 2016** ("آغاز تاریخ") کو جاری کیا گیا تھا۔

ایکٹ 2015 کے تحت، ایک نیا واحد طریقۂ کار متعارف کروایا گیا ہے۔ اس طریقۂ کار کے تحت، ایک درخواست دہندہ پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ دونوں کے لیے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس، آئرش نیچرلائزیشن اینڈ امیگریشن سروس دونوں کو درخواست دے گا۔ انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس (“IPO”) نے آفس آف دی اپیلی کیشنز کمشنر(ORAC) کی جگہ لے لی ہے جس کو منہدم کیا جا چکا ہے۔

جہاں ایکٹ 2015 کے تحت بین الاقوامی تحفظ کے لیے ایک نئی درخواست دی جاتی ہے، دوسری جانب IPO معائنہ کرے گا آیا کہ درخواست دہندہ کو پناہ گزین کی حیثیت یا امدادی تحفظ دیا جانا چاہیئے یا نہیں۔ اگر ان کے حوالے سے ایک منفی تجویز ہوتی ہے، تو وزیر، مزید ضوابطی اقدامات یا خط و کتابت کے بغیر، فیصلہ کرے گا آیا کہ درخواست دہندہ کو کسی اور بنیاد (بشمول انسانی ہمدردی کی بنیاد پر یا ذاتی ملاحظات پر) ریاست میں رہنے کی اجازت

دی جانی چاہیئے یا نہیں۔ اس عمل میں ایک مستثنی ہے جہاں درخواست کے ساتھ یورپی یونین کے ڈبلن ضابطے کے تحت نمٹا جانا ہے، جو بھی صورتحال ہو مخصوص متبادل انتظامات کا اطلاق ہو گا – منسلک ہوئے بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ (IPO 1) کا سیکشن 10 دیکھیں۔ یہ پچھلے طریقہ کار سے ایک تبدیلی ہے، جس کے تحت، اگر وزیر پناہ گزین کی حیثیت دینے سے انکار کر دیتے ہیں، تو پھر وزیر درخواست دہندہ کو امدادی تحفظ کے لیے درخواست دینے اور اس بارے میں وکیل پیش کرنے کہ ملک بدری کا حکم کیوں نہیں دیا جانا چاہیئے کا ایک موقع دیتے ہیں۔

آپ کی درخواست کی کیفیت

ایکٹ 2015 میں عبوری شرائط شامل ہیں جو پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ کے لیے درخواستوں سے نمٹتی ہیں جو کہ اس ایکٹ کے آغاز سے قبل ORAC میں دی گئی تھیں۔ ایکٹ 2015 کے تحت، یہ درخواستیں اس ایکٹ کے تحت کارروائی کے لیے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو منتقل ہو جائیں گی۔

بین الاقوامی تحفظ کے لیے آپ کی درخواست کا احاطہ منسلک ہوئے معلوماتی نوٹ (IPO 12) کے سیکشن 4 میں **زمرہ 1 (ORAC میں پناہ گزینوں کی درخواستیں)** میں درج ہے مثلاً ایک درخواست دہندہ جس نے آغاز کی تاریخ سے پہلے پناہ گزین کی حیثیت کے لیے درخواست دی تھی اور جہاں اس تاریخ تک مہاجرین کے ایکٹ 1996 کے سیکشن 13 کے تحت ORAC کی جانب سے ایک رپورٹ تیار نہیں کی گئی ہے۔ اسی کے مطابق، آپ کی درخواست کو ایکٹ 2015 کے تحت درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ (پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ دونوں) تصور کیا جاتا ہے۔ آپ کی فائل کو انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو منتقل کر دیا گیا ہے اس بات کے ملاحظے کے لیے آیا کہ آپ ایک پناہ گزین کی حیثیت یا ایک امدادی تحفظ کے اعلامیہ کے اہل ہیں یا نہیں ماسوائے اس درخواست کو ای یو ڈبلن ضابطے کے تحت نمٹا جائے گا، جو بھی صورتحال ہو مخصوص متبادل انتظامات کا اطلاق ہو گا (لف کردہ بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ کا سیکشن 10 دیکھیں)۔

چونکہ آپ کی درخواست برائے پناہ گزین حیثیت اور/یا امدادی تحفظ پر ایکٹ 2015 میں عبوری شرائط کے تحت غور کیا جائے گا، آپ کو بین الاقوامی تحفظ کے لیے ایک اور درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، منسلک درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کے سوالنامے (IPO 2) کے قابلِ اطلاق حصے مکمل کرتے ہوئے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس **کو اضافی معلومات مہیا کرنا آپ کو درکار ہے۔**

معلوماتی نوٹ اور دیگر لف کردہ دستاویزات
ایکٹ 2015 کی عبوری شرائط کے اثر پر کچھ مزید تفصیل ایک دستاویز میں بیان کی گئی ہیں جس کا عنوان ہے **"معلوماتی نوٹ - عبوری انتظامات (IPO 12)-"** اس خط کو معلوماتی نوٹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جانا چاہیئے-

مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہیں:

- **معلوماتی نوٹ - عبوری انتظامات (IPO 12)-**

- **بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ (IPO 1)، اور**

- **درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2)-**

بین الاقوامی تحفظ کے سوالنامے کے کون سے حصے آپ کی جانب سے مکمل کرنا ہوں گے؟
مندرجہ ذیل رہنمائی آپ کو اس بارے میں پیش کی جاتی ہے کہ درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2) کیسے مکمل کرنا ہے-

<u>آپ کو چاہیئے کہ آپ منسلک درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کے سوالنامے (IPO 2) کے تمام حصوں کو مکمل کریں</u>

اگر IPO تجویز کرے کہ آپ کی بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست مسترد کر دی جائے، پھر ایک فیصلہ کیا جائے گا آیا کہ آپ کو دیگر بنیادوں پر ریاست میں رہنے کی اجازت دی جائے یا نہیں-

یہ غور کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ ایکٹ 2015 کے آغاز کے ساتھ، طریقہ ہائے کار تبدیل ہو چکے ہیں- <u>وزیر اب مزید آپ کو یہ دعوت دینے کے لیے خط ارسال نہیں کرے گا کہ آپ وکالت کریں کہ آپ کو ریاست میں رہنے کیا اجازت کیوں دی جانی چاہیئے-</u> اس کی بجائے، رہنے کی اجازت پر بغیر کسی تاخیر کے غور کیا جائے گا اگر IPO تجویز کرتا ہے کہ بین الاقوامی تحفظ کے لیے آپ کی درخواست مسترد کر دی جائے-

<u>لہٰذا، یہ آپ پر منحصر ہے کہ تحریری طور پر وجہ بیان کریں کہ آپ نے یہ کیوں سمجھا کہ آپ کو رہنے کی اجازت دی جانی چاہیئے جب آپ منسلک درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کے</u>

سوالنامے (IPO 2) کا موزوں حصہ بُر کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کے خاندانی اور گھریلو حالات، ریاست کے ساتھ آپ کے تعلق کی نوعیت، آپ کا کردار اور طرزِ عمل ریاست کے اندر اور باہر دونوں جگہ اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ملاحظات، یہ سب اس سیاق و سباق میں ممکنہ متعلقہ امور ہیں۔ متعلقہ امور کی ایک مکمل وضاحت کے لیے، بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ (IPO 1) دیکھیں۔

آپ کا یہ بھی فرض ہے کہ اس بارے میں متعلقہ حالات میں کسی بھی تبدیلی سے IPO (وزیر کی جانب سے) کو مطلع رکھیں (مثلاً آپ کے خاندانی یا گھریلو حالات یا آپ کے آبائی وطن کی صورتحال)۔

اب مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

جب آپ درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2) مکمل کر لیتے ہیں اور اس پر دستخط کر دیتے ہیں، آپ کو اسے لف کردہ مفت ڈاک کے لفافے میں ہمیں واپس کر دینا چاہیئے، بمع کوئی بھی اضافی معلومات اور دستاویزات جن پر آپ چاہتے ہیں کہ غور کیا جائے جو آپ نے پہلے ORAC کو مہیا نہیں کیں۔ سوالنامہ ہمیں واپس کیا جانا چاہیئے، اگر ممکن ہو، تو اس خط کی تاریخ سے 20 دفتر ایام کے اندر اندر۔

اگر آپ اور/یا آپ کے قانونی نمائندے کو آپ کی جانب سے مندرجہ بالا معلومات جمع کروانے کے بعد IPO کو اضافی معلومات دینے کی ضرورت ہے، تو آپ کو جلد از جلد ایسا کرنا چاہیئے اور، اگر آپ ایسا کرنے کی حالت میں ہیں، آپ کے طے کردہ انٹرویو کی تاریخ سے دو ہفتے پہلے۔ یہ عرصہ حسبِ ضرورت دستاویزات کا ترجمہ کرنے میں سہولت پیدا کرے گا اور یقینی بنائے گا کہ IPO کے انٹرویو کرنے والے کے پاس آپ کی تمام دستاویزات دستیاب ہوں اور انٹرویو کی تاریخ سے پہلے ان پر غور کیا جائے۔

انٹرویو

آپ کے مکمل کردہ سوالنامے کی رسید کے بعد، IPO آپ کے بین الاقوامی تحفظ کے انٹرویو کے لیے وقت آنے پر ایک تاریخ دیتے ہوئے آپ کے ساتھ رابطے میں رہے گا۔ ماسوائے اس کے کہ معاملہ ای یو ڈبلن ضابطے کے تحت نمٹا جانا ہے، آپ کا انٹرویو پناہ گزین کی حیثیت اور امداد تحفظ دونوں کے معاملات کا احاطہ کرے گا۔ ایسے درخواست دہندگان جن کا ORAC کی جانب سے پناہ گزین کی حیثیت کے لیے انٹرویو لیا گیا تھا لیکن انہیں اجراء کی تاریخ سے پہلے سفارش وصول نہیں ہوئی ان کا دوبارہ انٹرویو IPO کی جانب سے لیا جائے گا۔ IPO کی جانب سے کارروائی کی جانے والی درخواستوں کی بہت بڑی تعداد کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ آپ کا انٹرویو کئی مہینے تک دوبارہ ترتیب نہ دیا جا سکے۔

ریاست میں رہائش
ریاست میں آپ کی رہائش سے متعلقہ شرائط تبدیل نہیں ہوں گی۔ ٹیمپوریری ریزیڈینسی سرٹیفکیٹ (TRC) جو پہلے ہی آپ کو جاری ہو چکی ہے ایکٹ 2015 کے سیکشن 17 کے تحت عارضی رہائشی سند تصور کی جائے گی اور اس وقت تک جائز اور قابلِ تجدید رہے گی جب تک کہ آپ کی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔

قانونی مشورہ
اس خط اور منسلک دستاویزات کے بارے میں قانونی مشورہ حاصل کرنے کی آپ کو تجویز دی جاتی ہے ۔آپ کو ایک سالیسٹر سے مشورہ لینے کا حق حاصل ہے اور آپ لیگل ایڈ بورڈ (LAB) کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیگل ایڈ بورڈ (LAB) ایک آزاد ادارہ ہے جو آئرلینڈ میں بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دینے والے افراد کو رازدارانہ قانونی خدمات مہیا کرتا ہے۔
LAB آپ کی درخواست کی حمایت میں قانونی رہنمائی اور مشورہ مہیا کرے گا۔ **LAB کے لیے رابطہ تفصیلات منسلک معلوماتی نوٹ (IPO 12) میں شامل ہیں۔**
آپ اپنے خرچے پر ایک نجی وکیل کی خدمات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نے پہلے ایسا نہیں کیا ہے، تو آپ پر لازم ہے کہ انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو جلد از جلد اپنے قانونی نمائندے اور، اگر قابلِ اطلاق ہو، قانونی نمائندے کی کسی بھی تبدیلی کی تفصیلات فراہم کریں۔

UNHCR
آپ یونائیٹڈ نیشنز ہائی کمشنر فار ریفیوجیز سے مشورہ لینے کے بھی اہل ہیں جس کی **رابطہ تفصیلات لف کردہ معلوماتی نوٹ (IPO 12) میں ہیں۔**

رضاکارانہ واپسی
اگر آپ اپنی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کو جاری نہیں رکھنا چاہتے، تو آپ اپنے آبائی وطن کو رضاکارانہ واپسی کا اختیار استعمال کرنے میں آزاد ہیں۔ اس بارے میں مشورہ اور رہنمائی آپ کو انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (IOM)کی جانب سے دستیاب ہے جس کی **رابطہ تفصیلات لف کردہ معلوماتی نوٹ (IPO 12) میں ہیں۔**

آپ کا نیا درخواست نمبر
آپ کا پرانا درخواست نمبر اب مزید استعمال نہیں ہو گا۔ آپ کو آپ کا **IPPA** کے ساتھ شروع ہونے والا نیا درخواست نمبر اس خط کے بالکل اوپر لکھا ملے گا۔ آپ کی فرد کی ID وہی رہے گی۔

آپ کا پتہ
اگر آپ اپنا پتہ تبدیل کرتے ہیں، آپ پر لازم ہے کہ منتقل ہونے کے بعد، جلد از جلد، **تحریری طور پر** انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو مطلع کریں۔ براہِ کرم خط پر دستخط کرنا اور اپنا **نیا** حوالہ نمبر شامل کرنا مت بھولیں۔

استفسارات
آپ کی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست یا اس خط کے بارت میں اگر آپ نے کچھ پوچھنا ہے، تو آپ کو چاہیئے کہ رابطہ کریں (**اپنا نیا حوالہ نمبر بتاتے ہوئے**):

Customer Service Centre
International Protection Office
Irish Naturalisation and Immigration Service
Lower Mount Street 83 - 79
Dublin 2, D02 ND99
01 6028008 :Telephone
info@ipo.gov.ie :Email

اس خط اور منسلک دستاویزات کے متن کی نقل قانونی نمائندگان کو بھجوائی جا رہی ہیں۔

انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس
آئرش نیجرلائزیشن اینڈ امیگریشن سروس
Date